سوال#

دین اور مذہب میں بنیادی فرق کی وضاحت کریں؟
اسلام اور مذاہب عالم کے درمیان عالمی تناظرہ بقائے باہمی کے اہم نکات تحریر کریں؟

تعارف:

انسان ابتداء ہی سے عبادت کی طرف فطری طور پر راغب رہا ہے۔ جیسے جیسے وقت گزرتا گیا انسان کے طور طریقوں اور زندگی کے گزارنے کے طریقے بدلتے گئے۔ جو انسان اپنے آپ کو مذہب یا کسی کے بوجھ سے آزاد سمجھتا ہے وہ بھی درحقیقت اپنے نفس کا پجاری ہوتا ہے۔ مذہب اور دین دونوں میں ہی عبادت کا تصور ہے لیکن مذہب صرف ہمیں دینی تعلیم دیتا ہے جبکہ دین ہمیں دینی اور دنیاوی دونوں کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

دین کے معنی و مفہوم

لغوی معنی:

دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی جزا بدلہ یا مسلک کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاحی معنی میں دین سے مراد ہے کہ ایسا راستہ جس پر عمل پیرا ہو کے انسان اپنی دینی و دنیاوی زندگی گزار سکے

قرآن کی رو سے

ارشاد ربانی ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام ○

قرآن میں لفظ "الدین" استعمال ہوا ہے جیسے انگلش میں This is a way of life اور This is the way of life میں فرق ہے اسی طرح الدین

سے مراد ایسی سوال دیا ہوا ہے جس کے ہر پہلو پر ہو کر انسان کا جواب ہو سکتا ہے

مذہب :

مذہب کو مختلف مغربی سکالرز نے بیان کیا ہے۔

مذہب موجودہ عقائد پر اعتقاد کا نام ہے۔

ایف بی ٹیلر

مذہب اخلاقی جذبات کا نام ہے۔

(میتھیو آرنلڈ)

مذہب خدا کے حکم کو ماننے کا نام ہے۔

"کانٹ"

دین اور مذہب کا آپس میں فرق :

دین	مذہب
دین میں توحید کا تصور ہے	دین میں مذہب میں توحید اور شرک کا فرق ہے۔
دین میں آخرت کا تصور موجود ہے	آخرت میں مکمل عقائد تصور موجود نہیں ہے۔
دین میں بنیادی اور آخرت دونوں کے لیے رہنمائی موجود ہے	مذہب صرف بنیادی آخرت زندگی سے رہنمائی کا نام ہے۔
دین میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام انبیاء پر ایمان لانے کا نام ہے۔	مذہب میں صرف ان کے اپنے ایڈیا پر ایمان لانے کا تصور ہے۔
دین میں زندگی کے تمام معاملات پر رہنمائی موجود ہے۔	آخرت میں مذہب میں دنیاوی معاملات پر رہنمائی سے عاری ہوتے ہیں۔

3

دین انفرادیت یعنی انفرادی اہمیت پر زور دیتا ہے۔	مذہب اجتماعی تصور پر زور دیتا ہے
دین میں توازن کا تصور ہے۔	مذہب میں دنیاوی زندگی سے منہ موڑ کر مذہب کی طرف راغب ہونے کا نام ہے توازن سے عاری ہے۔

discuss this part in detail as well by giving subheadings. not in tabular form.

مذہب میں دنیا کے آغاز کا تصور

مذہب کے مطابق تمام دنیا میں انسان کسی نہ کسی چیز کی پوجا کرتا تھا۔ کسی چیز کے خوف کی وجہ یا پھر اس کے فوائد کی وجہ سے اس کی پوجا شروع کر دیتے تھے۔ جبکہ مذہب کا آغاز بعد میں ہوا۔

دین کا تصور آغاز:

دین میں یہ تصور ہے کہ پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام تھے اور وہ اپنے سادہ دین کا ... کرتے اس طرح بعد میں لوگوں نے پوجا کرنی شروع کی جاتے ہیں وہ اپنی تعلیمات کو بھول گئے مذہب کا تصور قدیم اور پوجا کرنے یا شرک کے تصور کو جدید قرار دیا گیا

دنیا کے مختلف مذاہب

ہندو مت

آغاز

ہندو مت کا آغاز 1500 قبل مسیح برصغیر ہندوؤں کے متنفر کرنے پر ہوا۔ ہندوؤں نے دیوتاؤں کو اپنا

not required.

اپنا غلام بنا لیا۔ اور پھر قبضہ کر لیا۔ ہندوؤں نے ان پر ظلم و ستم کرنا
شروع کر دیے۔ آثار قدیمہ میں ان کے آثار ملے ہیں۔

کتابیں:

ان کی وید ہیں۔ جس میں ان کو تعلیمات دی
گئی ہے۔ ویدوں میں انسانی ذات پات یا کوئی تصور نہیں تھا۔
یہ ہندوؤں نے خود سے اس میں شامل کیا۔ ان کے مطابق برہما
کے سر سے برہمن بنے وہ جو صرف کرتے ہیں وہ پاک ہیں کھشتری
بازوؤں سے اور شودر شکم پاؤں سے اور بعض شکم سے پیدا
ہوئے۔ شودر کا کام برہمن کی خدمت کرنا ہے کیونکہ یہ سب سے
کم تر ذات ہے۔

دیوتا:

ویسے تو ان کے ہزاروں دیوتا ہیں لیکن وشنو، برہما
اور شیوا اہم ہیں۔ برہما نے کائنات کا آغاز کیا۔ وشنو
دنیا میں ہونے والے کاموں پر حاوی ہوتا ہے اور شیوا
موت کا ذمہ دار ہے۔

بدھ مت

آغاز:

۵۶۳ قبل مسیح گوتم بدھ جس کا نام ... تھا وہ ایک
شہزادہ تھا اس نے مختلف مذاہب کی تعلیم حاصل کی لیکن تسلی
نہ ہوئی۔ آخر کار وہ ایک تنہا زندگی گزارنا شروع ہو گیا آخر کار
سات دن کے مراقبے کے بعد اس کو روحانی طاقت حاصل ہوئی
اور اس نے اپنی تعلیمات دوسروں کو دی۔

تعلیمات:

وہ ان تعلیمات میں صحیح ارادہ صحیح ذریعہ معاش

7

نکاح کا جائز ہونا:

دونوں اسلام اور الہامی مذاہب میں اگر ایک مسلمان ہے تو وہ غیر مسلم الہامی مذہب رکھنے والی لڑکی سے شادی کر سکتا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ:

حضرت ابراہیم علیہ کے دو بیٹے حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق تھے۔ یہودی اور عیسائی حضرت اسحاق کی اولاد کے پیروکار ہیں۔ جبکہ حضرت محمدؐ حضرت اسماعیل علیہ کی اولاد میں سے ہیں ان دونوں کی کڑی حضرت ابراہیم علیہ سے جا ملتی ہے۔

تعلیمات کا فروغ:

اسلام اور الہامی مذاہب سچائی کا فروغ دیتے ہیں۔

اسلام اور غیر سامی مذاہب میں بنیادی باہمی

1) عبادت کرنا:

اسلام ہو یا غیر سامی مذہب دونوں ہی عبادت کی طرف راغب کرتے ہیں۔ اسلام ایک اللہ کی عبادت جبکہ غیر سامی مذاہب مختلف دیوتاؤں کی عبادت کی طرف راغب کرتے ہیں۔

سچائی کا فروغ:

دونوں مذاہب سچائی کو فروغ کرتے ہیں۔ سچ کا ساتھ دیتے ہیں۔

اخلاقی اصول:

دونوں مذاہب مختلف اخلاقی اصولوں پر رہنمائی کرتے ہیں۔

Scanned with OKEN Scanner

صحیح فکر، صحیح کام مثالی ہیں۔ مجموعی طور پر ان کی دی ہدایات کا
منتقل نہ کرنا، حرام طریقے سے کمائے گئے رزق کو نہ کھانا سے مخالفت کی گئی

ہندوؤں کے اثرات:

پہلے بدھ مت کسی مذہب کی پوجا نہیں کرتے تھے وہ
کسی خالی تخت یا نشان کو بنا کر سمجھتے تھے کہ یہ خدا ہے جبکہ ہندوؤں
کے اثرات کی وجہ سے انہوں نے بدھ کی پوجا شروع کر دی۔

یہودیت

آغاز

یہودیت کا آغاز حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آمد سے ہوا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام
کی اولاد کو بنی اسرائیل کہا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر بہت نعمتوں
کا فضل کیا۔

"یبنی اسرائیل اذکرو نعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم"

وہ اپنے آپ کو افضل مخلوق سمجھتے تھے۔

کتابیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام تورات لے کر آئے۔ یہودیوں نے ان
تختیوں کو محفوظ کرنے کی کوشش کی لیکن نہ کر سکے۔

عروج و زوال:

یہودی قوم میں اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ
انبیاء بھیجے لیکن وہ یہود کی بہت مغرور ہو گئے اللہ تعالیٰ نے
ان کو عروج بخشا حضرت سلیمان اور حضرت داؤد جیسے انبیاء
بھیجے۔ لیکن ان سے انکار اور ظلم ستم ڈھانے کی وجہ سے اللہ
تعالیٰ نے ان کو زوال دیا۔

عیسائیت

آغاز:

اس کا آغاز حضرت عیسیٰؑ سے ہوا۔ انہوں نے اپنے حواریوں کو اللہ کی تعلیم عطا کی

کتاب:

انجیل ان کی کتاب ہے۔ جس کے پانچ نسخے ہونا ضروری ہیں۔ انہوں نے اس کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی لیکن نہ کر سکے۔ ان کے حواریوں نے سوانح عمری لکھی بائبل کی شکل میں موجود ہے۔

تعلیمات اور پوپ کا رویہ:

عیسائیت میں خدا کی عبادت کا تصور ہے لیکن پوپ اپنے آپ کو زیادہ اختیارات رکھنے والے سمجھ بیٹھے تھے انہوں نے سائنس دانوں جیسے گلیلیو اور کوپرنیکس کو سزائیں دیں۔ بہت سے لوگوں کو سائنسی علوم کی وجہ سے آگ میں پھینک دیا۔

اسلام

آغاز

اسلام کا آغاز حضرت محمد ﷺ کی نبوت پر ختم ہوا۔ اس کا آغاز حضرت آدمؑ سے شروع ہوا۔

تعلیمات:

آپ ﷺ نے توحید کا درس دیا۔ مساوات، اخوت، رواداری اور زندگی کے انفرادی اور اجتماعی معاملات پر تعلیم دی گئی کہ ایک مکمل دین فراہم کیا ارشاد ربانی ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت

ورضیت لکم الاسلام دینا

کتاب:

اسلام قرآن پاک ایک معجزہ کتاب کا حامل دین ہے جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ اس میں پڑھنے والوں کے لیے ہدایت ہے۔

مذاہب کی تقسیم

سماوی مذاہب:- سماوی مذاہب میں الہامی مذاہب شامل ہیں۔

غیر سماوی مذاہب:- غیر سماوی مذاہب میں غیر الہامی مذاہب ہندو ازم وغیرہ شامل ہیں۔

اسلام اور سماوی مذاہب میں یکساں کے باہمی۔

اسلام اور سماوی مذاہب میں بہت سی ایسی خصوصیات ہیں جو آپس میں ملتی جلتی ہیں۔

خدا کی وحدت:

توحید کا تصور سماوی مذاہب میں اور اسلام دونوں میں موجود ہے۔ اور یہ اللہ کی عبادت کا تصور دیکھے گا۔

ذبیحہ کا حلال:

دونوں مذاہب میں ذبیحہ کا حلال ہونا قرار دیا گیا۔

کھانے پینے میں اشتراکیت:-

اسلام اور الہامی دین ایک کھانا کھا سکتے ہیں۔ اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔

not properly answered. ypu have added maximum detail against the irrelevant th

9

and not with relevant thi ngs.

increase the no of arguments.

آخرت پر یقین:

تمام مذاہب آخرت پر یقین کے مرنے پر یقین رکھتے ہیں

improve paper presentation.

حاصلِ بحث:

مندرجہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام ایک دین ہے جس کا کوئی بھی پہلو کسی دوسرے مذہب کے ساتھ متعلق ہے۔ مگر وہ تمام مذاہب مکمل ضابطہ حیات نہیں ہیں جبکہ اسلام مکمل ضابطہ حیات اور اہم دین ہے۔

7/25

سوال نمبر #2

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کریں؟

تعارف:-

دین کو انسانی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ مذہب ہمیں دینی و دنیاوی پہلو تعلیم دینے پر مشتمل ہے۔ مذہب میں صرف اور صرف دینی تعلیم کو فروغ دیا جاتا ہے

short introduction.

دین کا لغوی معنی:-

دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی جزا، بدلہ، طریقہ یا مسلک کے ہیں

اصطلاحی معنی:-

دین کے اصطلاحی معنوں سے مراد یہ ایک راستہ ہے جس پر چل کر انسان اپنی زندگی کے تمام معاملات میں راہنمائی حاصل کر سکتا ہے

دین اور مذہب میں فرق

دین اور مذہب میں بنیادی فرق درج ذیل ہے

مذہب	دین
مذہب انفرادی اور اجتماعی معاملات پر راہنمائی سے قاصر ہے۔	دین انفرادی اور اجتماعی دونوں معاملات میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔
مذہب صرف مذہبی معاملات پر روشنی ڈالتا ہے۔	دین دنیاوی اور مذہبی دونوں معاملات پر روشنی ڈالتا ہے۔
مذاہب میں احکامات کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔	دین میں چیزیں یا احکام مستقل ہیں
الہامی کتاب یا صحیفے اصل شکل میں موجود نہیں ہیں۔	الہامی کتاب محفوظ ہے۔
صرف عبادت کا درس دیتا ہے۔ شرک کو بھی شامل کیا گیا ہے۔	عبادات کا درس دیتا ہے۔ صرف اللہ کی عبادت توحید کا پیغام ہے۔
صرف مخصوص انبیاء پر ایمان لاتے ہیں۔	حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام انبیاء جو کہ حضرت محمد ﷺ تک مبعوث ہو چکے ہیں ان پر ایمان لانا لازم ہے۔
غیر محفوظ راہنمائی اور تغیر و تبدل پر مشتمل راہنمائی موجود ہے۔	محفوظ راہنمائی زندگی کے ہر معاملے پر موجود ہے۔

ttempt by giving headings, subheadings and examples.

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

headings should be specific and self explanatory.

انفرادی معاملات:

this is a vague heading.

دین کا معنی طریقہ یا مسلک [illegible]
انسان کو اپنی انفرادی زندگی میں بہت سارے معاملات پر راہنمائی چاہیے ہوتی ہے مثلاً وہ کیسے علم حاصل کرے کس طرح سے زندگی گزارے

Scanned with OKEN Scanner

انسان پر مختلف قسم کے حقوق و فرائض کی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے اس کو ایک راہنمائی چاہیے جس پر عمل پیرا ہو کر وہ اپنی زندگی بسر کر سکے۔ مثال کے طور پر اس کے اوپر والدین کے فرائض، اولاد کے فرائض اور بہن بھائیوں کے فرائض عائد ہیں۔

اجتماعی معاملات:

انسان کے انفرادی معاملات کے ساتھ ساتھ اس کو معاشرے میں زندگی گزارنی ہے۔ اس وجہ سے کہ انسان ایک سماجی حیوان ہے۔ اس کو اپنی اجتماعی زندگی گزارنے کے لیے ایک مکمل راہنمائی اور لائحہ عمل چاہیے جو کہ اس کو راستہ دکھائے کہ کس طرح سے اپنے معاشرتی معاملات کو حل کرنا ہے۔

what and how it affect the economic affairs??

معاشی معاملات:

انسان کو زندگی گزارنے کے لیے ذریعہ معاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ کس طرح سے انسان اپنے لیے روزگار کمائے اسی طرح اس کو راہنمائی چاہیے کہ وہ معاشرے میں ذریعہ معاش سے محروم لوگوں کی کس طرح سے مدد کرے جو کہ خود کما نہیں سکتے ہیں کیونکہ ان کو کمانے کے لیے کوئی طاقت درکار ہوتی ہے۔ ان تمام معاشی معاملات کو کس طرح سے حل کیا جا سکتا ہے۔ کس طرح سے روزگار کو بنایا جا سکتا ہے۔ اس سب کو کرنے کے لیے اس کو ایک راہنمائی چاہیے جو کہ دین ہی فراہم کر سکتا ہے۔

بین الاقوامی معاملات:

ایک ملک کے اندرونی معاملات کے علاوہ اس کو دوسرے ممالک کے ساتھ بھی معاملات کو کرنا ہوتا ہے۔ اس میں ایک انسان کو دین ہی مکمل طور پر راہنمائی فراہم کر سکتا ہے

Scanned with OKEN Scanner

12

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات جو کہ دین ہونے کے ساتھ ساتھ مذہب بھی ہے

اسلام ایک مکمل دین ، راہنمائی قرآنی دلائل کی روشنی میں

صحیح مسلک :-

اسلام ایک صحیح مسلک ہے۔ یہ ایک واحد دین ہے جو کہ صحیح مسلک فراہم کرتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے

ان فی خلق السموات والارض لھو عاقلون ○

صحیح رویے پر مبنی دین

first add description of 4-5 lines and then add refernce.

اسلام ہی صحیح رویے پر مبنی دین ہے جیساکہ ارشادِ ربانی ہے۔

من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء

یہ ہی ایک واحد دین جو کہ صحیح رویے کی طرف رہنمائی کرتا ہے

استدلال پر مبنی دین :-

اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو کہ عدل کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ جیساکہ ارشادِ ربانی ہے۔

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان

یہ انسان کو حد سے تجاوز کرنے سے منع کرتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے

ومن یتعد حدود اللہ

مکمل راہنمائی پر مبنی دین

اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو کہ مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے۔

قل ان ھدی اللہ ھو الھدی

Scanned with OKEN Scanner

ہر معاملات پر جامع دین:

اسلام ایک واحد دین ہے جو جامع رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسی لیے اللہ کا پسندیدہ دین قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام

انسانی کاوش اور دین

اگر انسان خود دین بنانے کی کوشش کرے تو کیا وہ کامیاب ہو سکے گا یا نہیں اس پر بہت سے مفکرین نے تجزیہ کیا لیکن وہ مکمل دین بنانے میں انسان کو قاصر قرار دیتے ہیں۔ جزیہ میں صرف دینی معاملات پر رہنمائی موجود ہے جبکہ دنیاوی معاملات کو حل کرنے کے لیے انسان کو مذہب کو چھوڑنا پڑتا ہے۔

انسان کے دلائل کے بنیادی عناصر

انسان کے دلائل بنیادی طور پر چار عناصر پر مشتمل ہے۔

(1) عقل (2) تجربات (3) انسانی تاریخ (4) سائنس

انسانی عقل:

انسانی عقل کو بہت زیادہ ترجیح دی جاتی ہے۔ مگر کیا انفرادی انسانی عقل اس قدر کامل ہے کہ وہ زندگی کے ہر معاملات کو مکمل طور پر حل کر سکے یا وہ دنیا میں موجود ہر گروہ اور ہر انسان کو زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی فراہم کر سکے۔ وہ عقل اگر کوئی زیادہ سے زیادہ مکمل دین بنا بھی سکے گی تو وہ انسان کے کسی نہ کسی پہلو کو چھوڑ دے گی یا پھر اگر دنیا کے تمام مذاہب کے بدل چالیں کو اکٹھا کرکے کوئی اچھا دین بنانے کی کوشش کی جائے تو کوئی نہ کوئی اختلاف

ایسے اثرات مثبت کرے جو کہ انسان کو مکمل طور پر رہنمائی کرنے سے
قاصر رہیں گے اور نہ ہی تمام انسان دین کو قبول کر سکیں گے کیوں
کہ اس کے لئے ایک ایسی عقل کی ضرورت ہے جو کہ مکمل ہے اور جو ہر
انسان کی ضرورت کو سمجھتی ہو۔ اور وہ ذات وہ عقل صرف اللہ
کی ذات ہے جس نے انسان کو پیدا کیا ہے۔

تجربات کی روشنی:

تجربہ ایک انسانی سوچ یا عقل کا مظہر ہے
جو کہ انسانی سوچ کو عملی جامہ پہنانے کا ایک طریقہ ہے
تجربات کی روشنی میں اگر دیکھا جائے تو انسان نے خود دنیا میں
ہزاروں تجربات کیے لیکن کوئی تجربہ ایسا نہیں ہے جو کہ انسان بلکہ
کے عالم انسان کو ایک جگہ اکٹھا کر سکے۔

سائنس:

انسان سائنس کو اپنی سب سے بڑی کامیابی کا
سمجھتا ہے۔ مگر سائنس انسان کو دوسری چیزوں پر سے ~~سے~~
جذبات سے عاری کرنے کا نام ہے مگر کیا انسان اپنی زندگی
صرف عقل کی بنیاد پر جذبات سے عاری گزار سکتا ہے ہرگز نہیں
تو اسی طرح سائنس کے نظریات بھی انسان کو ایک مکمل دین فراہم کرنے
سے قاصر ہیں۔

انسانی تاریخ:

تاریخ انسان کی زندگی کا ایک ایسا پہلو ہے جس سے
انسان اپنی غلطیوں کو درست کرنے پر سبق سیکھتا ہے۔ اگر
تاریخ میں دیکھا جائے تو کوئی بھی انسان اپنی ان کوششوں
کے باوجود مکمل دین دینے سے قاصر رہا

مثال: مثال کے طور پر نیا کیا منی "کوئم بڑھنے ہوئے"

۱ . ...اجتماعی ...یت اور فلسفہ

irrelevant.

15

کے دین کو متعارف کر دیا لیکن وہ انسان کو مکمل رہنمائی دینے سے
قاصر رہا جس میں انسان دنیاوی لذتوں سے فائدہ نہیں اٹھا
سکتا۔ اگر انسان اس کے علاوہ جدید طرز زندگی پر عمل و وہاں جانے
کی کوشش کرے تو وہ ناکام ہو جائے گا کیونکہ وہ کوئی زندگی
چھوڑ چھوڑنے کے علاوہ بہتر وقت کے آنے والی اگلی نسل کے تقاضوں
کو پورا نہیں کر سکے گا۔

same mistakes as of 1st question.

حاصلِ بحث:-

دین کو انسان کی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت حاصل
ہے۔ کیونکہ یہ انسان کو مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے زندگی کے ہر پہلو
چاہے وہ انفرادی ہوں یا معاشرتی معاشی ہوں یا بین الاقوامی ہر
معاملے میں رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اسلام ہی وہ واحد دین ہے
جو کہ تمام تقاضوں کو پورا کرتا ہے

اسلام میں حج اس کے روحانی اخلاقی اور سماجی اثرات پر مفصل نوٹ لکھیں۔

تعارف:۔

لبیک اللھم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد و النعمۃ لک والملک لاشریک لک

یہ آواز صدیوں سے حرم شریف میں گونج رہی ہے۔ اس میں انسان اپنے رب کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے۔

لغوی و اصطلاحی معنی:۔

حج کے لغوی معنی "ارادہ کرنا" یا "زیارت کرنا" کے ہیں۔ اصطلاحی معنی میں حج سے مراد ہے کہ انسان زندگی میں ایک بار اللہ کی بارگاہ میں زیارت کے لیے حاضر ہو۔ ہر وہ انسان جو صاحب استطاعت ہو اس پر حج واجب ہے۔

حج کی شرائط:۔

ہر وہ انسان جو بالغ ہو، صاحب استطاعت ہو اپنے نان و نفقہ کو پورا کرنے کے علاوہ اس کے پاس حج کے سفر کا خرچ موجود ہو۔ اگر عورت ہو تو اس کے ساتھ کوئی محرم ہو ایسا انسان جس پر کوئی معاشی دباؤ نہ ہو۔ اس پر حج فرض ہے۔

حج کے فرائض:

① قیام کرنا ② میقات میں احرام باندھنا ③ مزدلفہ

9 یا 10 ذوالحج میں سے 9 ذوالحجہ کی صادق سے لے کر 10 ذوالحجہ کے سورج غروب ہونے تک کسی بھی وقت عرفات میں قیام کرنا یہ حج کے فرائض میں شامل ہیں

حج کے واجبات:-

حج کے درج ذیل واجبات ہیں۔
① مزدلفہ میں وقوف کرنا ② صفا و مروہ میں سعی کرنا ③ جمرات کو رمی کرنا ④ میدان عرفات میں قیام کرنا ⑤ احرام باندھنا ⑥ حرم کا پاک صاف ہونا ⑦ باوضو ہو کر حلق کروانا ⑧ طواف کا آغاز حجر اسود سے کرنا ⑨ حطیم کے باہر سے طواف کرنا ⑩ حجر اسود سعی کرنا ⑪ صفا و مروہ میں سعی کے دوران سعی کا آغاز صفا سے کرنا ⑫ اگر طاقت ہو تو خود چل کر سعی کرنا ⑬ اگر طاقت ہو تو خود چل کر طواف کرنا ⑭ کسب حلال پر مبنی حج کا خرچ ہو۔

حج کے ممنوعات:

① سلا ہوا کپڑا نہ پہننا ② حج کے دوران جماع نہ کرنا ③ حرم یا اس سے باہر شکار نہ کرنا ④ تجارت نہ کرنا ⑤ خوشبو نہ لگانا ⑥ سر اور بال [illegible] چیزوں سے گریز کرنا

حج کے مسنون:-

① باوضو رہنا ② گالی گلوچ سے پرہیز کرنا ③ لیا ہوا معاف کروانا۔ ④ مسجد سے دو رکعت نفل نماز ادا کر کے نکلنا ⑤ دشمن سے معافی مانگنا اور راضی کرنا۔ ⑥ دعا کی درخواست کرنا ⑦ کسی سے زیادتی کی گئی ہو تو معاف کروانا

احادیث کی رو سے:-

what?

گناہوں کا خاتمہ:

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی نے حج کے دوران جماع یا اس سے متعلق کوئی بات نہ کی تو وہ اس طرح سے گناہوں سے پاک ہو گا جیسے وہ ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا تھا۔

حج مبرور:-

حج مبرور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
حضرت عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حج مبرور

گناہوں کو مٹاتا ہے۔

کمزور آدمی کا جہاد:

آپ ﷺ نے فرمایا کہ کمزور آدمی کا جہاد حج مبرور ہے۔

قریش کی بدعات

① **حرمت مہینوں کی ترکیب ترتیب:**

رجب محرم کے لیے اور ذیقعدہ ذوالحج حج کے لیے مقرر کیے گئے جبکہ قریش۔ مہینے ان مہینوں کی ترتیب کو الٹ کر دیتے۔

گھر کے سامنے کے دروازے سے داخل ہونا:

جب بھی حج سے واپس آتے تو گھر کے سامنے والے دروازے سے داخل نہیں ہوتے تھے۔

قربانی کے جانور سے فائدہ نہ اٹھانا:

قریش قربانی کے جانور سے فائدہ نہ اٹھاتے تھے بلکہ اسلام نے اس سے قربانی ہونے تک فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہے۔

اونٹ کی قربانی:

قریش اونٹ کی قربانی کو حرام قرار دیتے تھے۔ قربانی میں اسلام نے اونٹ کو حلال قرار دیا۔

بتوں کا نصب ہونا:

قریش نے طرح طرح کے بتوں کو نصب کیا ہوا تھا۔ جبکہ وجہ اللہ کی عبادت میں رکاوٹ کا باعث تھے۔

کو حقوق فرائض کے بارے میں آگاہی حاصل ہوتی ہے

حسد کا خاتمہ:

جب انسان حج کا ارادہ کرتا ہے تو اس وقت وہ اپنے تمام عزیز و اقارب اور دشمنوں سے معافی مانگتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے اندر سے حسد اور نفرت کی تمام برائیوں کا خاتمہ کرکے گھر سے نکلتا ہے۔

کسبِ حلال:۔

جب انسان حج کا ارادہ کرے تو وہ کسبِ حلال کی طرف راغب ہوتا ہے۔ اور حلال اور جائز طریقوں سے پیسہ کمانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس طرح سے وہ ناجائز طریقوں سے دولت اکٹھی کرنے سے پرہیز کرتا ہے۔

گناہوں کا خاتمہ:۔

حج انسان کے گناہوں کو مٹاتا ہے۔ جیسا کہ آپؐ نے فرمایا

حج مبرور انسان کے گناہوں کو اس طرح سے مٹاتا ہے۔ کہ جس طرح بھٹی چاندی سونے اور لوہے کے زنگ کو مٹاتی ہے

نیکی کی طرف رغبت:

جب انسان حج کرتا ہے تو وہ بالکل گناہوں سے پاک ہوتا ہے۔ اس کا دل بالکل صاف ہو جاتا ہے آپؐ نے فرمایا

"جب انسان کوئی گناہ کرتا تو اس کے دل پر ایک سیاہی کی طرح داغ لگتا ہے۔ اگر وہ اس سے توبہ کرتا ہے تو وہ داغ مٹ جاتا ہے۔"

اللہ پر بھروسہ :-

حاجی انسان اللہ کے گھر کی زیارت کرتا ہے تو
وہ اللہ کے زیادہ قریب ہو جاتا ہے اور اس کا اللہ پر بھروسہ پختہ ہو جاتا
ہے۔

اخلاقِ حسنہ کا فروغ :-

حاجی انسان اللہ کے نزدیک ہوتا تو وہ دوسروں
کے حقوق و فرائض کا خیال رکھتا ہے جس کی وجہ سے اخلاقِ حسنہ
کو فروغ ملتا ہے۔ وہ مختلف اخلاقی بیماریوں غیبت، چغلی اور چوری
وغیرہ جیسی بیماریوں سے خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

حج کے معاشرتی / سماجی اثرات

امن کا فروغ :-

حج انسان کو مختلف بیماریوں جو کہ اخلاق کو متاثر
کرتی ہیں سے محفوظ رکھتا ہے جس کی وجہ سے معاشرہ مختلف قسم
کی معاشرتی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور معاشرے میں امن کو فروغ
حاصل ہوتا ہے

معاشی تحفظ سے بھرپور معاشرہ :-

حج کرنے کے لیے انسان کو حلال
رزق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح سے انسان اپنے آپ کو زیادہ
سے زیادہ حلال رزق کی طرف رغبت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جس کی
وجہ سے معاشرے میں معاشی تحفظ کو فروغ ملتا ہے

امداد باہمی کا جذبہ :-

حاجی انسان حج کرتا ہے تو اس کے
اندر لوگوں سے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ لوگوں
کی مدد کی طرف اپنے آپ کو ابھارتا ہے۔ اس طرح سے معاشرے میں

add references/examples against your arguments.

غریب لوگوں کی معاشی طور پر مدد ہو جاتی ہے۔

نسلی تعصب کا خاتمہ:۔

جب انسان حج کرتا ہے تو اس وقت تمام مسلمان کندھے سے کندھا ملا کر نماز ادا کرتے ہیں جو کہ مختلف رنگ اور نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ حج ان تمام تفاخر کر مٹا دیتا ہے۔ حج ایک پریکٹس ہے جو کہ انسان کی مختلف بیماریوں سے بچنے کی تربیت کرتا ہے۔

مسلم اتحاد کا فروغ:۔

جب انسان حج کرتا ہے تو اس وقت مختلف مسلم ممالک کے لوگ اکھٹے ہو کر مذہبی عبادات کو ادا کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان ممالک کو آپس میں اکھٹے رہنے کا درس ملتا ہے۔ جیسا کہ شاعر نے کہا ہے۔

اک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کاشغر تک۔

مسلم ممالک میں ہم آہنگی کا فروغ:۔

جب مسلم ممالک آپس میں ایک جگہ اکھٹے ہوتے ہیں تو اس وقت ان کی آپس میں ہم آہنگی بڑھتی ہے۔ یہ دنیا کا واحد مذہب ہے جو کہ اپنے تمام پیروکاروں کو ایک جگہ اکھٹا کرتا ہے اور ان کو آپس میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

واقفیت کا مرکز:۔

مختلف مسلم ممالک جب آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو جاننے کا موقع ملتا ہے۔ جس کی وجہ سے ایک دوسرے سے اپنے مسائل کو بھی زیر بحث لا سکتے ہیں۔

Scanned with OKEN Scanner

مساوات و اخوت کا مظہر:

حج کے ذریعے تمام مسلمان آپس میں اکٹھے ہوتے ہیں جو کہ مختلف فرقوں اور رنگ اور نسل کے ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جب اکٹھے مل کر حج ادا کرتے ہیں تو ان میں آپس میں اخوت و مساوات کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ شاعر نے کہا ہے:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ بندہ رہا نہ بندہ نواز

highlight the references.

تبلیغ کا موقع:

جب انسان حج ادا کرتا ہے تو اس وقت اس کو تبلیغ کرنے کا ایک موقع سفر کے دوران مل جاتا ہے کیونکہ وہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اور اس کے اعلیٰ اخلاق سے متاثر ہو کر کوئی انسان اپنا دل بدل کر نیکی کے رستے کی طرف رواں ہو سکتا ہے۔ یہ تبلیغ کا ایک سنہری موقع ہوتا ہے جس میں ایک مسلمان کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوتا اور وہ نیکی کی تلقین کرتا ہے

حاصل بحث:

مندرجہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں حج ایک بنیادی رکن ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جو کہ تمام دنیا کے مسلمانوں کو یکجا کر دیتی جو کہ ایک لباس اور ایک زبان کو بولتے ہوئے عبادتی رسومات ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ اس طرح انسان نہ صرف روحانی، اخلاقی بلکہ سماجی اثرات سے معاشرے کو پرامن بنانے کی کوشش کرتا ہے

Scanned with OKEN Scanner